کم کریٹ والے سونے پر زیادہ کریٹ کی مہر لگانا کیسا؟

ریفرنس نمبر:Aqs 1476 تاریخ:10-12-2018

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ سنار کے پاس کام کرنے والے کاریگر سے اگر مالک کہے کہ 20 کریٹ والے سونے پر 21 یا22 نمبر کی مہر لگاؤ،تو ایسا کرنا کیسا ہے ، جبکہ کاریگر کو سوفیصد معلوم ہے کہ یہ سونا کم کریٹ کا ہے ، مگر اس کو ظاہر زیادہ کیا جارہا ہے ؟ اس بارے میں شرعی رہنمائی فرمائیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کم کریٹ والے سونے کو زیادہ کریٹ والی مہر لگا کر بیچنا یہ جھوٹ و دھوکہ ہے جو ناجائز وحرام ہے ،اس صورت میں مالک بھی حرام کام کا مرتکب اور کاریگر بھی اس حرام کام میں تعاون کرنے کی وجہ سے گنہگار ہے ،لہذا مالک اور کاریگر دونوں پر لازم ہے کہ اس جھوٹ ودھوکے سے باز رہیں۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:﴿لعنۃ اللہ علی الکذبین﴾یعنی جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے۔
(سورہ آل عمران،آیت 61)

دوسرے مقام پر فرمان باری تعالیٰ ہے :﴿ولاتعاونوا علی الاثم والعدوان ﴾ترجمہ :اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔ (سورۃ المائدہ،آیت نمبر02)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹ کے متعلق فرمایا:”ایاکم والکذب، فان الکذب یھدی الی الفجور وان الفجور یھدی الی النار وان الرجل لیکذب ویتحری الکذب حتی یکتب عند اللہ کذابا“ ترجمہ: جھوٹ سے بچو، کہ جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم میں لے جانے کا سبب ہیں۔ کوئی شخص جھوٹ بولتا اور سوچتا رہتا ہے حتی کہ اللہ کی بارگاہ میں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی التشدید فی الکذب، جلد2، صفحہ 339، مطبوعہ لاھور)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکہ دینے والوں کی مذمت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”من غشنا فلیس منا“ ترجمہ: جو ہمیں دھوکہ دے، وہ ہم میں سے نہیں۔“

(الصحیح لمسلم، کتاب الایمان، جلد1، صفحہ70، مطبوعہ کراچی)

سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: ”غدر و بد عہدی مطلقاً سب سے حرام ہے مسلم ہو یا کافر، ذمی ہو یا حربی، مستامن ہو یا غیر مستامن، اصلی ہو یا مرتد۔“

(فتاوی رضویہ، جلد14، صفحہ139، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی

02 ربیع الآخر 1440ھ/10 دسمبر 2018ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے